انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015

[انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015 کے سیکشن (a)(10) 70 کے تحت فراہم کیا گیا بیان]

معلوماتی نوٹ - عبوری انتظامات

انٹرنیشنل پروٹیکشن (ریفیوجی سٹیٹس اور سبسیڈائری پروٹیکشن) اور رہنے کی اجازت کی درخواستوں کی جانچ پڑتال کیلئے سنگل ایپلیکیشن پروسیجر کا تعارف

یہ بیان صرف معلومات اور رہنمائی کیلئے ہے۔ یہ نہ تو قانونی تجویز ہے اور نہ ہی اس کا مقصد انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ، 2015 کی قانونی تشریح دینا ہے۔ یہ نوٹ صرف خاص قسم کے کیسز کیلئے ہے جو انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ، 2015 کی عبوری دفعات سے منسلق ہیں۔ یہ ان تمام ممکنہ حالات کیلئے بالکل نہیں ہے جہاں عبوری دفعات لاگو ہوں۔ اگر آپ 2015 ایکٹ اور آپ کے کیس میں لاگو ہونے والی اس کی دفعات کے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ قانونی مدد حاصل کریں۔

یہ معلوماتی نوٹ علیحدہ سے منسلک انٹرنیشنل پروٹیکشن (IPO 1) کے درخواست گزار اور انٹرنیشنل پروٹیکشن سوالنامے (IPO 2) کی درخواست سے متعلق معلوماتی کتابچے کے ساتھ پڑھا جائے۔

.1 تعارف

.1.1 انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ، 2015 (2015 ایکٹ) کا آغاز وزیر برائے انصاف اور مساوات ("وزیر") کی جانب سے **31 دسمبر، 2016** کو کیا گیا۔ اس نوٹ میں ’آغاز کی تاریخ‘ سے یہی تاریخ مراد ہے۔

.1.2 یہ معلوماتی نوٹ آپ کو عبوری انتظامات کی تفصیلات فراہم کرتا ہے جو آغاز کی تاریخ سے پہلے، انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015، کے تحت ریاست (آئرلینڈ) میں دائر کردہ انٹرنیشنل پروٹیکشن (ریفیوجی سٹیٹس اور سبسیڈائری پروٹیکشن) کی

درخواستوں کے تعین (اس عمل کے بعض مقامات پر) اور اس کی جانچ پڑتال کے عمل کو کنٹرول کرتا ہے۔

1.3. اس کا مقصد آپ کو ان انتظامات کو سمجھنے میں مدد کرنا ہے جو کہ

- آفس آف دی ریفیوجی اپلیکیشنز کمشنر (ORAC) سے ریفیوجی سٹیٹس اور سبسیڈائری پروٹیکشن کی خاص درخواستیں
- ریفیوجی اپیلز ٹرائیبونل سے خاص ریفیوجی اپیلز

جو کہ 31 دسمبر 2016 سے پہلے کی ہیں، انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس آف دی آئرش نیچرلائیزیشن اینڈ ایمیگریشن سروس کو منتقل کرنے کیلئے کئے جاتے ہیں تاکہ ان کے عمل کو 2015 ایکٹ کے تحت مکمل کیا جائے۔

1.4. انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس (IPO) کو درخواست دینے کے طریقہ کار اور ریفیوجی یا سبسیڈائری پروٹیکشن سٹیٹس کن بنیادوں پر ڈکلائیر ہوتی ہے کے متعلق تفصیلی معلومات انٹرنیشنل پروٹیکشن (IPO 1) کے درخواست گزاروں کیلئے معلوماتی کتابچے میں موجود ہے جو ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔ یہ کتابچہ آپ کے انٹرنیشنل پروٹیکشن کے درخواست گزار کی حیثیت سے آپ کے حقوق و فرائض اور اپلیکیشن پروسیس میں آپ کا پالہ کن کن چیزوں سے پڑے گا سے متعلق معلومات بھی اس کتابچے میں موجود ہے۔ یہ کتابچہ ان معاملات پر بھی روشنی ڈالتا ہے جو انٹرنیشنل پروٹیکشن کی ضرورت کے علاوہ وزیر کے آپ کو ریاست میں رہنے کی اجازت دینے کے عمل سے متعلق ہیں۔

1.5. ہم نے انٹنرنیشنل پروٹیکشن سوالنامے کی اپلیکیشن (IPO 2) بھی ساتھ منسلک کی ہے۔

1.6. یہ بات اہم اور آپ کے مفاد میں ہے کہ آپ اس معلوماتی نوٹ اور ساتھ منسلک کئے گئے معلوماتی کتابچے اور سوالنامے کو توجہ سے پڑھیں اور قانونی مدد حاصل کریں تاکہ آپ اپنی درخواست کو سپورٹ کرنے کے قابل ہو جائیں اور **اس بات کو یقینی بنا سکیں کہ 2015 ایکٹ کے عبوری انتظامات آپ پر کیسے لاگو ہوتے ہیں۔**

2. انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015 کا مقصد

2.1. 2015 ایکٹ سنگل ایپلیکیشن پروسیجر متعارف کرواتا ہے جو کہ انٹنیشنل پروٹیکشن (ریفیوجی سٹیٹس اور سبسیڈائری پروٹیکشن) اور دوسری وجوہات کی بنا پر ریاست میں رہنے کی اجازت کے متلاشیوں کو صرف۔

ایک مسلسل پروسیس میں ان کا تعین اور ان کی جانچ پڑتال کو یقینی بناتا ہے۔

2.2. 2015 ایکٹ میں عبوری انتظامات موجود ہیں جو ریفیوجی سٹیٹس یا سبسیڈائری پروٹیکشن کی ان خاص درخواستوں پر لاگو ہوتی ہیں جو کے آغاز کی تاریخ سے پہلے دائر کی گئی تھیں **(سیکشن 4 دیکھیں)**۔

3. 2015 ایکٹ کے تحت درخواستوں اور اپیلز کا تعین کون کرے گا؟

3.1. 2015 ایکٹ کے تحت، ORAC کو ختم کر دیا گیا ہے۔ انٹرنیشنل پروٹیکشن کی درخواستوں کا تعین اور جانچ پڑتال اور ریاست میں رہنے کی اجازت سے متعلق معاملات، جو اس معلوماتی نوٹ میں درج کئے گئے ہیں، آغاز کی تاریخ سے اور 2015 ایکٹ کی دفعات کے تحت، انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس (IPO) اور آئرش نیچرلائزیشن اینڈ ایمیگریشن سروس (INIS) کو منتقل کر دئیے گئے ہیں۔

3.2. 2015 ایکٹ کے تحت، RAT کو بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ 2015 ایکٹ کی دفعات کے مطابق اور آغاز کی تاریخ سے، انٹرنیشنل پروٹیکشن کی درخواست سے متعلق اپیلز کے تعین کی ذمہ داری، انٹرنیشنل پروتیکشن اپیلز ٹرائیبونل (IPAT) کو منتقل کر دی گئی ہے۔

4. ریفیوجی سٹیٹس اور سبسیڈائری پروٹیکشن کیلئے موجودہ درخواستیں، جو آغاز کی تاریخ سے پہلے اختتام کو نہ پہنچی، سے متعلق عبوری انتظامات

4.1. جب تک درخواست کا حل EU ڈبلن ریگولیشن کے تحت ہوتا ہے، جس کیس میں مخصوص متبادل انتظامات کا اطلاق ہوتا ہے (انٹرنیشنل پروٹیکشن کے درخواست دہندگان کے لئے معلوماتی کتابچے کے سیکشن 10 کو ملاحظہ کریں)، مندرجہ بالا عبوری انتظامات کا اطلاق ان درخواستوں پر ہوگا جو اس کے آغاز کی تاریخ سے پہلے درج تو ہوئی تھیں لیکن ان درخواستوں کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ اس کے نفاذ کی تاریخ سے پہلے نہیں ہوسکا۔

زمرہ 1 - ORAC میں ریفیوجی ایپلی کیشنز

اگر آپ نے ریفیوجی سٹیٹس کیلئے درخواست اس ایکٹ کے آغاز سے قبل درج کرائی تھی لیکن اس سے متعلق رپورٹ اس تاریخ تک ORAC کی جانب سے ریفیوجی ایکٹ 1996 کے سیکشن نمبر 13 کے تحت

تیار نہ کی گئی (دوسرے لفظوں میں، کوئی تجویز مرتب نہ کی گئی)، تو آپ کی درخواست کو انٹرنیشنل پروٹیکشن (دونوں ریفیوجی سٹیٹس اور سبسیڈائری پروٹیکشن)
ایکٹ 2015 تصور کیا جائے گا۔ اس بات کا تعین کرنے کیلئے کہ آیا آپ ریفیوجی سٹیٹس یا سبسیڈائری پروٹیکشن اعلامیے کے حقدار ہیں یا نہیں، آپ کی فائل انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس میں منتقل کر دی گئی ہے۔

اگر آپ ریفیوجی سٹیٹس یا سبسیڈائری پروٹیکشن کے حقدار نہیں قرار پاتے تو، وزیر فوری طور پر اس چیز پر غور کرے گا کہ کن دیگر وجوہات کی بنا پر آپ کو رہنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔ اس کا فیصلہ آپ کی طرف سے پہلے سے جمع کرائیں گئے کاغذات کی بنیاد پر ہوگا اور رہنے کی اجازت حوالے سے آپ کو کوئی نئی درخواست جمع کرانے کا حکم نہیں دیا جائے گا۔

زمرہ -2 ریفیوجی کی اپیلیں

اگراس ایکٹ کے آغار کی تاریخ سے قبل ریفیوجی سٹیٹس کیلئے آپ کی درخواست RAT میں اپیل ہوئی تھی لیکن اس دن تکRAT نے اس درخواست سے متعلق کوئی فیصلہ نہ کیا تھا، تو آپ کی درخواست کو انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015کے تحت تصور کیا جائے گا۔آپ کی درخواست اس چیز کے جائزے کیلئے کہ آیا آپ سبسیڈائری پروٹیکشن کے اہلیت رکھتے ہیں یا نہیں، آپ کی فائل IPO میں منتقل کردی گئی ہے۔ اس طرح کے معاملات میں، آپ کی ریفیوجی سٹیٹس والی درخواست سے متعلق ORAC کی طرف سے کی گئی تجویز محفوظ ہوگی اور اپنی جگہ پر رہے گی۔ اگر IPO اس بات کی تجویز دیتا ہے کہ آپ کو سبسیڈائری پروٹیکشن نہیں دی جانی چاہئے تو، وزیر فوری طور پر اس چیز پر غور کرے گا کہ کن دیگر وجوہات کی بنا پر آپ کو رہنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔ آپ کی RAT میں گزشتہ اپیل محفوظ رہے گی اور یہ نئے IPAT میں منتقل ہوجائے گی۔ اگر آپ کی سبسیڈائری پروٹیکشن کی درخواست رد ہوچکی ہے، تو آپ IPAT سے IPO کی سبسیڈائری پروٹیکشن سے متعلق تجویز کے بارے میں اپیل کرسکتے ہیں اور اس طرح آپ کی دونوں اپیلیں ایک اپیل تصور ہوگی اور ان پر سنوائی بھی اکھٹے ہوگی۔ اگر IPO نے آپ کو رہنے کی اجازت دینے سے بھی انکار کردیا ہے تو، آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ایکٹ 2015 کے تحت آپ رہنے کی اجازت کے فیصلے کو IPAT میں اپیل نہیں کرسکتیں۔

زمرہ -3 سبسیڈائری پروٹیکشن

اگر آپ نے اس ایکٹ کے آغار کی تاریخ سے پہلے سبسیڈائری پروٹیکشن کیلئے درخواست درج کی تھی اور ORAC نے اس تاریخ تک اس درخواست پر تحقیقات شروع نہیں کی تھیں، تو آپ کی درخواست کو

انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015 کے تحت تصور کیا جائے گا۔ سبسیڈائری پروٹیکشن کے معاملات پر غور کے لئے آپ کی فائل IPO میں منتقل ہوگئی ہے۔ اس طرح کے معاملات میں، آپ کی ریفیوجی سٹیٹس والی درخواست سے متعلق ORAC
(اپیل پر RAT کے فیصلے، اگر قابل اطلاق ہو)کی طرف سے کی گئی تجویز محفوظ ہوگی اور اپنی جگہ پر رہے گی۔

دیگر معلومات

(i) اگر آپ نے آغاز کی تاریخ سے پہلے سبسیڈائری پروٹیکشن کے لئی اپلائی کر دیا تھا اور ORAC نے آپ کی درخواست کی جانچ پڑتال کا عمل اس تاریخ سے پہلے شروع کردیا ہو، تو آپ کی درخواست 2015 ایکٹ سے متاثر نہیں ہوگی، اگرچہ ORAC ،IPO کے تمام معاملات پر عبور رکھتا ہے۔ پہلے سے قائم قانون اب بھی لاگو ہوگا اور IPO آپ کی درخواست کو پرانے طریقہ کار سے غور کرے گا۔

(ii) اگر آپ نے سبسیڈائری پروٹیکشن کے لئے درخواست دائر کی ہے اور یہ درخواست آغاز کی تاریخ سے پہلے RAT کی اپیل پر ہے، تو آپ کی اپیل IPAT کو ٹرانسفر کردی جائے گی جو آپ کا فیصلہ پہلے سے قائم کردہ قانون کے مطابق کرے گا۔

5. رہنے کی اجازت

5.1. اگر IPO یہ تجویز کرتا ہے کہ آپ کی انٹرنیشنل پروٹیکشن کی درخواست 2015 ایکٹ کے تحت (خواہ وہ ریفویجی سٹیٹس اور سبسیڈائری پروٹیکشن یا صرف سبسیڈائری پروٹیکشن کے متعلق ہو) رد کردی جاتی ہے، تو ایک فیصلہ کیا جائے گا کہ آیاں آپ کو ریاست میں رہنے کی اجازت دی جانی چاہئیے یا نہیں۔

5.2. یہ بات نوٹ کرنا ضروری کہ 2015 ایکٹ کے طریقہ کار میں کچھ ترامیم کی گئی ہیں یعنی اب وزیر آپ کو ریاست میں اجازت دینے کے معاملے پر آپ کو تحریری طور پر نمائندگی کرنے کا دعوت نامہ نہیں بھیجے گا۔ اس کے برعکس، IPO یہ معاملہ دیکھے گا اگر آپ کی انٹرنیشل پروٹیکشن کی درخواست رد کر دی جاتی ہے۔ اس کا فیصلہ آپ کے کیس میں فراہم کردہ معلومات اور دستاویزات کی بنا پر ہوگا۔

5.3. تاہم، اگر آپ کا کیس ایسا کیس ہے جو 2015 ایکٹ کے تحت IPO کو غور کیلئے ٹرانسفر کیا جا چکا ہے، تو آپ کو انٹرنیشنل پروٹیکشن کی درخواست کے سوالنامے (IPO 2) کے متعلقہ خانے میں وہ تمام وجوہات لکھنا ہونگی جو آپ کی ریاست میں رہنے کی اجازت سے متعلق ہو۔ مثال کے طور پر، آپ کے خاندانی اور گھریلو حالات، ریاست سے آپ کے کنکشن کی حیثیت، آپ کا ریاست کے اندر اور باہر کردار

جیسے تمام معاملات اس سے متعلق ہیں۔ متعلقہ معاملات پر تفصیلات کیلئے، برائے مہربانی انٹرنیشن پروٹیکشن کے درخواست گزاروں کیلئے معلوماتی کتابچے (IPO 1) کا مطالعہ کریں۔

5.4. آپ کو اپنے حالات میں کسی بھی تبدیلی (مثال کے طور پر خاندانی یا گھریلو معاملات یا آپ کے آبائی ملک کے حالات) سے متعلق معلومات IPO کو (منسٹر کی جگہ) فراہم کرنی ہوگی۔

6. اگر مجھے ٹرانزیشنل انتظامات کر کے دئے جارہے ہوں تو کیا مجھے انٹرنیشنل پروٹکیشن کیلئے دوسری درخواست دائر کرنے کی ضرورت ہے؟

6.1. اگر آپ کی انٹرنیشنل پروٹیکشن کی درخواست اوپر بیان کردہ سیکشن 4 میں موجود کیٹیگری میں آتی ہے، تو آپ کو انٹرنیشنل پروٹیکشن کیلئے وزیر کو نئی درخواست جمع کروانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ انٹرنیشنل پروٹیکشن کی درخواست کے سوالنامے (IPO 2) کے متعلقہ حصوں کو پر کرنے کیلئے آپ کو نیچے سیکشن 7 میں دی گئی ہدایات پر عمل کرنا ہوگا۔

7. انٹرنیشنل پروٹیکشن کی درخواست کے سوالنامے کی تکمیل

7.1. اگر آپ کی انٹرنیشنل پروٹیکشن کی درخواست سیکشن 4 میں واضح کردہ کیٹیگریز 1، 2 یا 3 میں آتا ہے تو ان سوالناموں کو پر کرنے کا طریقہ کار مندرجہ ذیل ہے:

کیٹیگری 1 کے کیس (ریفیوجی سٹیٹس، سبسیڈائری پروٹیکشن اور رہنے کی اجازت)
برائے مہربانی اپنے سوالنامے کے **ہر حصے** کو پر کریں۔

کیٹیگری 2 کے کیس (سبسیڈائری پروٹیکشن اور رہنے کی اجازت)
برائے مہربانی اپنے سوالنامے کو پر کریں لیکن ریفیوجی سٹیٹس سے متعلق سیکشنز(**سوالنمبر 63a اور 63b**) کو حل نہ کریں۔

کیٹیگری 3 کے کیس (سبسیڈائری پروٹیکشن اور رہنے کی اجازت)
برائے مہربانی اپنے سوالنامے کو پر کریں لیکن ریفیوجی سٹیٹس سے متعلق سیکشنز(**سوالنمبر63a اور 63b**) کو حل نہ کریں۔

7.2. آپ کو اپنی انٹرنیشنل پروٹیکشن کی درخواست سے متعلق وہ تمام معلومات **لکھ کر** فراہم کرنی ہوگی جو آپ ضروری سمجھیں۔ آپ کو کوئی بھی دستاویزات دوبارہ جمع کروانے کی ضرورت نہیں جو آپ نے اپنی درخواست سے متعلق پہلے جمع کروائی ہوں کیونکہ وہ آپ کی فائل میں ہی رہیں گی۔

7.3. آپ کو اپنی انٹرنیشنل پروٹیکشن کی درخواست کے سوالنامے اور کوئی بھی اضافی معلومات، کہ جس پر آپ کا انحصار ہو، اپنی درخواست کی حمایت میں اور ریاست میں آپ کو رہنے کی اجازت دینے کے متعلق فیصلے کی حمایت میں، معلوماتی نوٹ اور کورنگ لیٹر کے ملنے کے **20 دنوں کے اندر اندر** فری پوسٹ کے لفافے میں بند کر کے اس پتے پر ارسال کرنا ہونگے:

Transitional Cases Section,
International Protection Office,
Irish Naturalisation and Immigration Service,
79-83 Lower Mount Street,
Dublin 2,
D02 ND99

7.4. **اگر آپ اور/یا آپ کے قانونی نمائندے کو IPO کو اوپر پیراگراف 7.3 پر فراہم کی گئی معلومات کے علاوہ کوئی معلومات فراہم کرنی ہے تو وہ آپ کو جتنی جلدی ممکن ہو، اور اگر آپ اس قابل ہوں، تو انٹرویو سے دو ہفتے پہلے پہلے تک فراہم کردینی چاہئیے۔ یہ وقت کی مدت، اگر ضرورت ہو تو آپ کی دستاویزات کے ترجمے میں مدد کرے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ IPO انٹرویور کے پاس آپ کے تمام پیپرز موجود ہیں اور آپ کے انٹرویو سے قبل ان پر غور کیا جا چکا ہے۔**

8. انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015 کے تحت میرا انٹرویو کب لیا جائے گا؟

8.1. جب آپ اپنی انٹرنیشنل پروٹیکشن کی درخواست کے سوالنامے (IPO 2) کو مکمل کرلیں اور اس کو واپس بھی کردیں اور اس کے ساتھ ساتھ سیکشن 7 کے مطابق تمام اضافی معلومات بھی جمع کروا دیں، تو انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس آپ کے انٹرویو کی تیاریوں، اگر ضرورت ہو، اور اس کے وقت سے متعلق آپ سے رابطے میں رہے گی۔ آپ کا انٹرویو منعقد کرنے میں مہینوں بھی لگ سکتے ہیں کیونکہ بہت سے افراد کی درخواستیں IPO کو موسول ہوتی ہیں۔

8.2. انٹرنیشنل پروٹیکشن کے دفتر سے اپنا انٹرویو منعقد کروانے کی درخواست کرنے کے سلسلے میں کسے بھی طرح رابطہ کرنے کی آپ کو ضرورت نہیں ہے۔

9. IPAT میری اپیل کب سنے گا؟

9.1. اگر آپ کی کوئی ریفیوجی اپیل ابھی تک زیر التوا ہے کہ جس کا فیصلہ آغاز کی تاریخ سے پہلے سے ہی نہیں کیا گیا، تو آپ کی فائل IPO کو ٹرانسفر کردی جائے گی جیسے کہ سیکشن 4 میں اوپر بیان کردیا گیا ہے۔

9.2. اگر آپ کی سبسیڈائری پروٹیکشن کی کوئی اپیل زیر التوا ہے تو وہ IPAT کی طرف سے سنی جائے گی اور آپ کو اس کی سماعت کے دن سے متعلق IPAT کی طرف سے مطلع کیا جائے گا۔

10. مزید معلومات

10.1. اس معلوماتی نوٹ کے مندرجات سے متعلق آپ کو کوئی بھی سوال ہو تو آپ وہ **تحریری طور پر** Customer Service Centre, International Protection Office, Irish Naturalisation and Immigration Service, 79-83 Lower Mount Street, Dublin 2 یا **info@ipo.gov.ie** **پرپوچھ** سکتے ہیں۔

10.2. دی انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015 اور قانونی مواد تک مکمل رسائی یہاں سے حاصل کر سکتے ہیں **www.ipo.gov.ie**

10.3. یہ معلوماتی نوٹ اوپر درج کردہ ایمیل ایڈریس پر مختلف زبانوں میں موجود ہے۔

10.4. آپ اگر چاہیں تو انٹرنیشنل پروٹیکشن کی درخواست یا ریاست میں رہنے کی اجازت سے متعلق لیگل ایڈ بورڈ کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے برعکس، آپ اپنے خرچے پر ایک نجی وکیل کی خدمات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

10.5. آپ انٹرنیشنل پروٹیکشن کی درخواست سے متعلق پناہگزینوں کے یونائیٹڈ نیشنز ہائی کمشنر سے بھی مشورہ لے سکتے ہیں۔

10.6. اس معلوماتی نوٹ پر بیان کردہ آرگنائیزیشنز کے رابطے کی تفصیلات **Annex 1** میں موجود ہیں۔

انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس

آئرش نیچرلائزیشن اور امیگریشن سروس

جنوری2017

ANNEX

رابطے کی تفصیلات

International Protection Office
Irish Naturalisation and Immigration Service,
79-83 Lower Mount Street,
Dublin 2. D02 ND99
ٹیلی فون: 01 6028000
فیکس: 01 602 8122
ویب سائٹ: www.ipo.gov.ie
ای میل: info@ipo.gov.ie

International Protection Appeals Tribunal
6/7 Hanover Street,
Dublin 2. D02 W320
ٹیلی فون: 01 474 8400
لو-کال: 1890 210 458
فیکس: 01 474 8410
ویب سائٹ: www.protectionappeals.ie
ای میل: info@protectionappeals.ie

Legal Aid Board
Legal Aid Board Law Centre - Smithfield,
48/49 North Brunswick Street,
Georges Lane,
Dublin 7. D07 PE0C
ٹیلی فون: 01 646 9600.
ویب سائٹ: www.legalaidboard.ie
ای میل: lawcentresmithfield@legalaidboard.ie

International Organisation for Migration.
116 Lower Baggot Street,
Dublin 2. D02 R252
فری فون: 1800 406 406
ٹیلی فون: +353 1 676 0655
ویب سائٹ: www.ireland.iom.int
ای میل: iomdublin@iom.int

United Nations High Commissioner for Refugees (UNHCR)
102 Pembroke Road,
Ballsbridge,
Dublin 4. D04 E7N6
ٹیلی فون: 01 6314510
ای میل: iredu@unchr.org